

SGD-11-2-23

1123 انٹر پارٹ (I) وارنٹ: اس سوالیہ پرچہ میں شخص جگہ پر اپنا رول نمبر لکھ کر دستخط کریں۔

پرچہ (I)

(سیشن 2022-24 to 2019-21)

اردو لازمی (معروضی) (گروپ دوسرا)

دستخط امیدوار

وقت 20 منٹ

PAPER CODE 2024

کل نمبر 20

نوٹ:- ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A, B, C اور D دیے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مار کر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔ جوابی کاپی کے دونوں اطراف اس سوالیہ پرچہ پر مطبوعہ PAPER CODE درج کر کے اس کے مطابق دائرے پُر کریں، غلطی کی صورت میں تمام تر ذمہ داری طالب علم پر ہوگی۔ ایک ریسیور یا سفید فلیوڈ کا استعمال ممنوع ہے۔

Q-1	QUESTIONS	(A)	(B)	(C)	(D)
1	”کس شاعر کی آمد ہے کہ زن کا نپ رہا ہے“ اس میں مستعار لہ ہے۔	بُردلی	بہادر آدمی	زن	شیر
2	خاتم النبیین حضور ﷺ کا وجود مبارک تھا۔	فیضانِ حق	عملی نمونہ	روشن مہتاب	آفتابِ عالم تاب
3	قرطبہ کی شاہی لائبریری میں کتنا بیس تھیں۔	ایک لاکھ	ایک لاکھ سے زائد	دو لاکھ	دو لاکھ سے زائد
4	ڈاکٹر لی۔ کارک نے تصنیف کا ترجمہ کیا۔	انگریزی زبان میں	جرمن زبان میں	فرانسیسی زبان میں	عربی زبان میں
5	حضرت قمر نے چائے کا پیالہ تیار کیا۔	بیس دفعہ آبالی ہوئی کا	تیس دفعہ آبالی ہوئی کا	چالیس دفعہ آبالی ہوئی کا	پچاس دفعہ آبالی ہوئی کا
6	افسانہ ”اور کوٹ“ کا مصنف ہے۔	غلام عباس	افضل حق	پریم چند	سمتاز مفتی
7	کسی مشہور واقعے کی طرف اشارہ کرنا کہلاتا ہے۔	تشبیہ	استعارہ	تلمیح	ردیف
8	لفظ مجازی معانی استعمال ہوتا ہے۔	تشبیہ میں	استعارہ میں	تلمیح میں	ردیف میں

	QUESTIONS	(A)	(B)	(C)	(D)
9	مجھے سو روپے۔۔۔۔۔ زعفران لادو۔	کے	کو	کی	کا
10	تشبیہ کے کتنے ارکان ہیں۔	پانچ	چار	تین	دو
11	حروف تشبیہ کو کہتے ہیں۔	مشبہ	مشبہ بہ	اداس تشبیہ	وجہ شبہ
12	ردیف سے پہلے آتا ہے۔	مقطع	مقطع	استعارہ	قافیہ
13	مطلع کے دونوں مصرعے ہوتے ہیں۔	ہم معانی	ہم قافیہ	ذو معنی	ہم جماعت
14	مقطع کے لغوی معانی ہیں۔	طلوع ہونے کا مقام	کاٹنے کی جگہ	پے در پے آنا	گھروسوار کے پیچھے آنا
15	دوسرا کون ہے جہاں تو ہے۔ کون جانے تجھے کہاں تو ہے۔ اس شعر میں ردیف ہے۔	جہاں، کہاں	کون سے	تو ہے	جانے تجھے
16	قافیہ کی جمع ہے۔	قافیات	قفاف	قوافی	مقفی
17	”مکتوبات غالب“ چھپ۔۔۔۔۔	گئی ہے	گیا ہے	گئے ہیں	گئیں ہیں
18	میں نے زخم پر مرہم۔۔۔۔۔	لگائی	لگائے	لگایا	لگائیں
19	اس کنوئیں کا پانی ہے۔	کھاری	کھارا	کھارو	کھارے
20	میں روپے۔۔۔۔۔ دی لے آؤ۔	کا	کی	کے	کو

1103 - 1123 - 35000 (2)

1123 انٹر پارٹ (I)

وارننگ: اس سوالیہ پرچہ پر اپنے رول نمبر کے سوا اور کچھ نہ لکھیں۔

اردو لازمی (انشائیہ)

(گروپ دوسرا)

(سیشن 2022-24 to 2019-21)

پرچہ (I)

کل نمبر 80

وقت: 2.40 گھنٹے

SGD-11-2-23

حصہ اول

2۔ (ا) درج ذیل اشعار کی تشریح نظم کا عنوان اور شاعر کا نام لکھیے۔

10

میرے جیسے ہوں گے پیدا ، سیکڑوں اہل سخن x نکتہ نکتہ جن کا ، آزادی کی جاں ہو جائے گا
ڈھائی جائے گی بنا ، یورپ کے استعمار کی x ایشیا ، آپ اپنے حق کا پاساں ہو جائے گا
(ب) درج ذیل اشعار کی الگ الگ تشریح کیجئے اور شاعر کا نام بھی لکھیے۔

10

ذکرِ اغیار سے ہوا معلوم x حرفِ ناصح بُرا نہیں ہوتا
تم ہمارے کسی طرح نہ ہوئے x ورنہ دُنیا میں کیا نہیں ہوتا
تم مرے پاس ہوتے ہو گویا x جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

حصہ دوم

3۔ سیاق و سباق کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجئے، مصنف کا نام اور سبق کا عنوان بھی لکھیے۔

15

(ا) انسان کی قوی ترقی کی نسبت ہم لوگوں کے یہ خیال ہیں کہ کوئی خطر ملے، گورنمنٹ فیاض ہو اور ہمارے سب کام کر دے۔ اس کے یہ معنی ہیں کہ ہر چیز ہمارے لیے کی جاوے اور ہم خود نہ کریں۔ یہ ایسا مسئلہ ہے کہ اگر اس کو بادی و رہنما بنایا جاوے تو تمام قوم کی دلی آزادی کو برباد کر دے اور آدمیوں کو انسان پرست بنا دے۔
(ب) بالا خانے کا جو دالان میرے اٹھنے بیٹھنے، سونے جاگنے، جینے مرنے کا محل ہے اگرچہ گرائیں لیکن چھت چھلی ہو گئی۔ کہیں گلن، کہیں چلچلی، کہیں اگالداں رکھ دیا۔ قلمدان،

کتاہیں اٹھا کر توشے خانے کی کٹھڑی میں رکھ دیے۔ مالک مرمت کی طرف متوجہ نہیں۔ کشتی نوح میں تین مہینے رہنے کا اتفاق ہوا۔ اب نجات ہوئی ہے۔

10

4۔ کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھئے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجئے۔

05

(i) اُسوہ حسنہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم (ii) چراغ کی لو

10

5۔ اختر شیرانی کی نظم ”برسات“ کا خلاصہ لکھیے۔

10

6۔ مذہبی ہم آہنگی کے فروغ کے لئے استاد اور شاگرد کے مابین مکالمہ تحریر کریں۔ یا

10

7۔ کرایہ مکان کی وصولی کی رسید تحریر کیجئے۔

2+8=10

8۔ درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجئے۔ مناسب عنوان بھی تجویز کیجئے۔

پاکستان کو درپیش مسائل کی فہرست کافی طویل ہے۔ مختصر کرتے کرتے بھی یہ مختصر ہوتی نظر نہیں آتی۔ کہاں سے شروع کریں اور کہاں ختم کریں۔ زبان خشک ہو جاتی ہے اور سر جھکاتا ہے۔ سر دست بجلی کو لیں، ملک اندھیرے میں ڈوبا ہوا ہے۔ صنعت بند پڑی ہے۔ گیس کی لوڈ شیڈنگ کا تذکرہ کریں تو چولہے ٹھنڈے پڑے ہیں۔ مہنگائی کا گراف تیزی سے اوپر کی طرف چڑھتا جا رہا ہے اور دہشت گردی کا عذاب پتا نہیں کب تک بے گناہ اور معصوم شہریوں پر ٹوٹا رہے گا۔ فرقہ واریت ایک اور سنگین مسئلہ ہے جس کو ہم ختم بھی کرنا چاہیں تو اسلام کے نادان دوست پھر بھڑکا دیتے ہیں۔

1104 - 1123 - 35000